مطبوعات

ہمارے تعلیمی مسائل | مرتبہ: خلیفہ صلاح الدین صاحب سیکرٹری مسلم ایجوکیشنل کانفرنس۔ شائع کردہ: ملک سراج الدین اینڈ سنز، پبلشرز لاہور (۸)۔

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس نے آزادی سے قبل خلیفہ شجاع الدین مرحوم کی سرکردگی میں مسلمانوں کی قابلِ قدر خدمات سرانجام دیں۔ ان کی وفات کے بعد اس کانفرنس پر مُردنی چھا گئی۔ اب اُن کے فرزند ارجمند کی سرپرستی میں اس مفید ادارہ نے پھر سے کام کا آغاز کیا ہے۔ زیر تبصرہ رسالہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

ہمارے ہاں مختلف امتحانات میں طلبہ جس کثیر تعداد میں فیل ہو رہے ہیں اس نے ایک سنگین مسئلہ کی صورت اختیار کر لی ہے اور اسے حل کرنے کے لیے مختلف تدابیر سوچی جا رہی ہیں۔ اسی مسئلہ پر غور کرنے کے لیے لاہور میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے زیر اہتمام ایک مجلسِ مذاکرہ منعقد ہوئی جس میں اس کے متعلق مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔ اب اسی جائزہ کو اس کتاب کی صورت میں مرتب کر دیا گیا ہے۔

اس مذاکرہ میں ملک کے بہت سے نامور ماہرین تعلیم نے حصہ لیا ان میں پروفیسر حمید احمد خان، ڈاکٹر رفیق احمد خان، ڈاکٹر آر۔ ایم لونگ اور صوفی جمال اللہ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

کتاب کے آغاز میں ایک مبسوط مقدمہ بھی درج ہے جس کا درج ذیل حصہ بڑی اہمیت رکھتا ہے:

> وہ (بانی پاکستان) حیدرآباد تشریف لے گئے تو چند نوجوانوں نے آپ سے کچھ سوالات کیے۔ یہ مکالمہ اورینٹ پریس کی وساطت سے اخبارات میں شائع ہوا تھا۔

آج اس مرحلہ پر اس کے چند اقتباسات بانیٔ پاکستان کی بصیرتِ قلبی اور دوررس نگاہ کی یاد تازہ کریں گے ۔

آپ سے سوال کیا گیا :

مذہب اور مذہبی حکومت کے لوازم کیا ہیں ؟

آپ نے فرمایا :

" جب میں انگریزی زبان میں مذہب کا لفظ سنتا ہوں تو اس زبان اور قوم کے محاورے کے مطابق لامحالہ میرا ذہن خدا اور بندے کی باہمی نسبت اور رابطہ کی طرف منتقل ہو جاتا ہے ۔ لیکن میں بخوبی جانتا ہوں کہ اسلام اور مسلمانوں کے نزدیک مذہب کا یہ محدود اور مقید مفہوم یا تصور نہیں ہے ۔ میں نہ تو کوئی مولوی ہوں نہ ملاّ ۔ نہ مجھے دینیات میں مہارت کا دعویٰ ہے ۔ البتہ میں نے قرآن مجید اور قوانین اسلامیہ کے مطالعہ کی اپنے طور پر کوشش کی ہے اس عظیم الشان کتاب کی تعلیمات میں انسانی زندگی کے ہر باب کے متعلق ہدایات موجود ہیں ۔

زندگی کا روحانی پہلو ہو یا معاشرتی ، سیاسی ہو یا معاشی غرض کہ کوئی شعبہ ایسا نہیں جو قرآنی تعلیمات کے احاطہ سے باہر ہو ۔ قرآنِ حکیم کی اصولی ہدایت اور سیاسی طریق کار نہ صرف مسلمانوں کے لیے بہترین ہیں بلکہ اسلامی حکومت میں غیر مسلموں کے لیے حسنِ سلوک اور آئینی حقوق کا جو حصّہ ہے اس سے بہتر تصور ناممکن ہے ۔ " (ص ۹)

اردو ڈائجسٹ ، سالنامہ مدیر مسئول : الطاف حسن قریشی ۔ مقام اشاعت : ۵ بین روڈ سمن آباد ، لاہور ، پاکستان ۔ سالانہ چندہ چودہ روپے ۔ سالنامہ کی قیمت : دو روپے پچاس نئے پیسے ۔ صفحات ۳۰۲ ۔

اس دور میں جب زندگی کے ہر آن بڑھتے ہوئے تقاضوں نے عام انسان کو بے حد مصروف بنا دیا ہے اس چیز کی ضرورت تھی کہ اُس کے سامنے مختلف علوم و فنون اور معلومات کو نہایت آسان

پیرائے اور اختصار کے ساتھ پیش کیا جائے۔ اسی ضرورت کے پیشِ نظر یورپ میں مختلف قسم کے "انتخابات" شائع ہونے شروع ہوئے۔ شہرہ آفاق "ریڈر ڈائجسٹ" بھی اسی سلسلہ کی ایک نہایت ہی اہم کوشش ہے جسے ہر طبقہ میں غیر معمولی مقبولیت ہوئی ہے۔

اُردو ڈائجسٹ کا ادارہ مبارکباد کا مستحق ہے کہ اُس نے اُردو زبان میں اس خلا کو نہایت ہی اچھے طریق سے پُر کیا ہے۔ زیرِ تبصرہ مجلّہ جو اس جریدہ کا سالنامہ ہے حسنِ انتخاب کا ایک نہایت ہی اچھا نمونہ ہے۔ شعر و ادب، طنز و مزاح، تعلیمات، نفسیات، شخصیات، حیوانیات، طب و صحت۔ الغرض زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جس کے متعلق مستند معلومات فراہم نہ کی گئی ہوں۔ اس مجلّہ میں دنیا کے مشہور مفکرین اور اہلِ علم نے حصہ لیا ہے۔ افسانہ نگاروں میں کرشن چندر اور ٹالسٹائی کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ طنز و مزاح میں شفیق الرحمٰن صاحب کا مضمون "آپ نے کچھ سنا بھی" بہت دلچسپ ہے۔ مقالات میں "کلچر کے مقتے" از ڈاکٹر سید عبداللہ، "ناکام طالب علم" از پروفیسر حمید احمد خاں، "پچاس سال پہلے" از ملک نصراللہ خاں عزیز، نہایت عمدہ اور معلومات افزا مضامین ہیں۔ طب میں حکیم اقبال حسین صاحب نے یہ بتایا ہے کہ پاکیزہ جذبات عمدہ صحت کے لیے کس قدر ضروری ہیں۔ شخصیات کے تحت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب سے انٹرویو نہایت دلچسپ ہے اور اسے پڑھ کر مولانا کے فکر و نظر کے کئی گوشے سامنے آجاتے ہیں۔ "زندگی کے ناقابلِ فراموش لمحات" کے تحت جسٹس ایم آر کیانی، ایس اے رحمٰن، ڈاکٹر سید عبداللہ، چودھری نذیر احمد خاں، جعفر شاہ پھلواروی، حکیم نیّر واسطی، ماہر القادری، اثر صہبائی، مرزا ادیب اور الطاف فاطمہ نے اپنے تاثرات قلمبند کیے ہیں۔

خدا ہے | تالیف: سید حامد علی صاحب۔ شائع کردہ: ادارۂ شہادتِ حق، بریلی، یوپی قیمت فی نسخہ ۲۲ پیسے

اس قابلِ قدر مقالے میں فاضل مصنف نے وجود باری تعالیٰ پر نہایت اچھے دلائل فراہم کیے ہیں۔ اندازِ بیان بھی بڑا دلچسپ اور سلجھا ہوا ہے۔ اس فاضلانہ مقالہ کو ہر پڑھے لکھے شخص تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

(باقی ص۲۷ پر)

(بقیہ مطبوعات)

انتظار تالیف جناب اسعد گیلانی - ناشر: آزاد بک ڈپو، بلاک نمبر ۲، سرگودھا ضخامت ۱۱۲ صفحات - قیمت ایک روپیہ -

جناب اسعد گیلانی صاحب تحریک اسلامی کے صف اول کے کارکن اور صاحب دل ادیب ہیں - ان کی تحریروں کے مطالعہ سے انسان کے دل میں اپنے مقصد سے عشق اور گہری وابستگی پیدا ہوتی ہے اور وہ اس کے حصول کے لیے اپنے اندر ایک زبردست تڑپ پاتا ہے - زیر تبصرہ کتاب میں بھی فاضل مصنف کے "دل کی بیتابی" پوری طرح نمایاں ہے اور اس بے تابی کو وہ پڑھنے والوں کی طرف بھی منتقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں -

انتظام کتب خانہ تالیف: جناب شیخ محبوب قریشی - ناشر: محبوبیہ کارخانہ جلد سازی حیدرآباد کالونی ۱/۱ صفحات ۸۶ قیمت ایک روپیہ پچاس نئے پیسے -

اس مفید کتاب میں کتب خانہ کی ترتیب و تنظیم کے متعلق مفید اور فنی معلومات مہیا کی گئی ہیں - اس سے بڑے سے بڑے اور چھوٹے سے چھوٹے کتب خانے فائدہ اٹھا سکتے ہیں - نیز وہ لوگ جن کے ذاتی کتب خانوں میں کتابوں کا ذخیرہ ہو وہ بھی اُن کی ترتیب میں اس سے حسب خواہش رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں -

---

ترجمان القرآن کا منصب رسالت نمبر

اس ضخیم نمبر کی چند کاپیاں دفتر میں باقی رہ گئی ہیں - ضرورت مند اصحاب فوری توجہ فرمائیں - قیمت فی پرچہ تین روپے ۵۰ پیسے - دو سے زائد پرچوں کی خریداری پر ۲۵ فیصد رعایت -

مینجر